

نورافشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ — قیمت سالیانہ مع محصول ے

نمبر ۲۷ - جلد ۶ — لودیانہ ۴ جولائی ۱۸۷۸ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

تصنیف منشی سید اشرف علی صاحب متخلص باشرف از مورنڈہ

کوچۂ اناں میں جسدم میرا بستر ہوا۔
بے حقیقت جم ہوا کم رتبہ اسکندر ہوا
جستجو جس دل نے کی تاریک دنیا میں تیری۔
بس کلام پاک خود اسکا وہیں رہبر ہوا
اپنی صحبت میں مجھے ہر وقت رکھ نور جہاں۔
یک قدم چلنا بھی بے تیرے مجھے اخگر ہوا
زندگی در راحت و آرام پایا بر ملا۔
پھر نہیں نکلا تیرے کوچہ کے جو اندر ہوا
جسکا ہمدم تو ہی وہ ہر حال میں بشاش ہیں۔
خلد صحرا ابھی نہیں پہونچا کہ ایک بستر ہوا
اور کچھ مجکو نہیں نہ رکار ہی شاہ ازل۔
بس یہی کافی ہی دنیا میں کہ تو یاور ہوا
ہر مدت تیری خطا کا خلق میں اہل ہنر
بے ہنر ہونا ہے اشرف بہت بہتر ہوا

نورافشان

خدا کی چکی آہستہ چلتی مگر مہین پیستی ہی

جس کسی نے تواریخ روم کو تواریخی حالات معاینہ کرنیکی نیت سے دیکھا ہوگا اسکو خوب معلوم ہوگا کہ جب سے سلطنت عثمانیہ نے یورپ میں اپنا نام سلطنت عثمانیہ پایا ہی تب سے اسوقت تک اس سلطنت کے سلطانوں نے اپنی رعایا کے ساتھ کس کس طرح سلوک کیا اور رعایا نے کیا کیا انقلاب دیکھے اور کیسی کیسی تکلیفیں اور مصیبتیں عثمانی سلطنت سے پائیں خیر پیشتر جو کچھ گذرا سو گذرا مگر عرصہ تین سو برس سے تو وہاں تہذیب کی وہ تخریب ہوئی اور انسانی آزادی کا وہ انسداد ہوا کہ وہانکی رعایا غلامی کے درجہ سے کچھ زیادہ وقعت نہیں رکھتی تھی اور پھر بھی قبول سنجھے کہ

دیکھ تو ضبط ہمارا کہ جفا پر تیری +
کسطرح صبر میری جان کئے بیٹھے ہیں +

کچھ اُف نہ کر سکتی تھی۔ لیکن زمانہ حال کے واقعات سے معلوم ہوتا ہی کہ خدا کو ترکوں کے ظلم جو حد سے بھی تجاوز کر گئے تھے پسند نہ آئے اور خدا نے ترکوں کو بہت مہلت دی کہ وے اپنے آپکو درست کریں مگر اسلامی تعلیم نے سلطنت عثمانیہ کو وہ سبق پڑھایا کہ جس سے لاکھوں جانیں تلف ہو گئیں +

ہمارے ناظرین اخبار نے ترکوں کے وے ظلم جو انہوں نے بلگیریہ و بلغاریہ و ہرزیگونیا وغیرہ میں کئے سنے ہونگے ننھے ننھے بچے اور پارسا و با عصمت عورتیں اور بوڑھے بوڑھے مرد انسانیت کے درجہ سے گذر کر قتل کئے اور حاملہ عورتوں کے شکم برچھی کی انی سے چیرے گئے اور بچے نیزوں پر ٹانگے گئے اور انکی ماؤں کو دکھلائے گئے کیا یہہ ظلم

خدا کو پسند آتے تھے ـ ہرگز نہیں ـ دیکھو خدا نے جو احکم الحکمین اور سمیع البصیر ہے اب ترکوں سے اس دنیا میں اُن کے ظلموں کا بدلا لینا شروع کیا یعنے ہفتہ حال کی تار برقیوں سے معلوم ہوا کہ اب کانفرنس میں سلطنت عثمانیہ کے مظلوم صوبجات غیر سلطنتوں پر تقسیم اور آزاد کئے جاتے ہیں اور ترکی وزرا اپنے کئے پر چپ چاپ کانفرنس میں بیٹھے ہوے پچھتا رہے ہیں +

ایک تار برقی جو ۳۰ جون کو برلن سے آئی تھی اُسکے مضمون سے معلوم ہوا تھا کہ اسٹریا کو اجازت ہو گئی تھی کہ وہ اپنی فوج کو صوبہ ہرزگوینا و باسینا میں داخل کرے چنانچہ یکم جولائی کی تار خبر سے معلوم ہوا کہ سلاطین یورپ نے سلطنت عثمانیہ کو یہہ کہا ہے کہ اسٹریا کی فوج اور اُسکی مداخلت کو صوبہ ہرزگوینا و باسینا پر قبول کرنا چاہئے اور بلگیریہ کے دو صوبہ مقرر ہو کر آزاد کئے گئے اور صوبہ مانٹینگرو اور سرویہ کو ہدایت ہوئی کہ اپنا بند و بست اسٹریا سے کر لو +

پس اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہہ تمام صوبجات مذکورہ بالا سلطنت عثمانیہ سے نکل گئے ـ اور اب کانفرنس میں یونان اور رومانیا کا معاملہ پیش ہو رہا ہے یقین ہے کہ یونان کے چند صوبے اور رومانیا بھی آزاد ہو کر نجات پاوینگے کیا تمام دنیا کا انصاف کرنیوالا انصاف نکریگا +

رشوت ستانی

ــــــ صاحب اخبار لکھنؤ ٹیمس بیان کرتے ہیں کہ ایک خط سید دستور علی اسسٹنٹ سکرٹری ائے بریلی انفارم سوسائٹی کی طرف سے ہمارے پاس پہونچا ہم پہلے بھی سوسائٹی مذکور کی بابت کسی پرچہ میں کچھ لکھ چکے ہیں اب سید دستور علی صاحب لکھتے ہیں کہ اِس سوسائٹی کا خاص یہی منشا ہے کہ رشوت ستانی کا انسداد جہانتک ہمسے ہو سکے کیا جاوے ـ اور سکرٹری صاحب مذکور یہہ بھی کہتے ہیں کہ میر حسین علی صاحب کا لکچر جو اسی باب میں لکھا گیا ہے اُسکا ترجمہ انگریزی میں کیا گیا ہے تاکہ وہ مضمون صاحبان یورپین کی خدمت میں بھیجا جاوے اور وے صاحبان اُسکو مطالعہ کرکے سوسائٹی کی امداد کریں +

معلوم ہوا ہے کہ جناب صاحب کمشنر بہادر اودھ بہی سوسائٹی کی بہت امداد کرنے لگے اور اُسکے مربی ہونیکو جیساکہ سابق صاحب کمشنر خوش تھے خوش ہیں +

ہر ایک اعلیٰ ادنی جو یہہ چاہتا ہے کہ عدالتوں میں عدل ہو تو اُسکو اِس سوسائٹی کا معاون ہونا چاہئے کیونکہ اِسمیں کچھ شک نہیں ہے کہ ملک ہندوستان کیواسطے یہہ رشوت ستانی ایک بڑی بیماری پیدا ہو گئی ہے + ہمارے نزدیک مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ایسی سوسائٹیاں ہر ایک ضلع میں مقرر ہو جاویں تاکہ لالچی اور دوسرونکی مفت کمائی کھانے والوں کا انسداد کیا جاوے کیونکہ یہہ رشوت ستانی ایک بڑا بھاری گناہ ہے اور اِس سے علاوہ گناہ کے دوسرونکی حق تلفی کا باعث بھی ہوتا ہے کیونکہ جب کوئی کسی مقدمہ میں ایک فریق سے رشوت لیتا ہے تو ضرور دوسرے فریق کی حق تلفی کرنیکو لیتا ہے اور جھوٹے کو سچا کرنا رشوت کا عین مقصد ہوتا ہے ـ پس جہانتک ممکن ہو سکے ایسی سوسائٹیاں قایم کرنے کو ساعی ہونا چاہئے +

دیسی اخبارات کی آزادی

ــــــ جب سے اخبارات کی آزادی کے روکنے کیواسطے ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۸ء جاری ہوا تھا تو کئی منہہ زور اخبار بند ہو گئے تھے اور اسیطرح ریاستوں کے بعض اہلکار او عدالتونکے سرکاری ملازم جو اپنے آپکو بڑا منصف اور دیانت دار جتلاتے ہیں کچھہ کا کچھہ کرنے لگے تھے اور اخبارات کی خریداری سے جو خاص فایدہ عام اور مضامین علمی کے منشا سے جاری ہیں ہاتھ روک لئے تھے او عدالتوں میں جو کچھ جو چاہے کرتے تھے اور کہتے تھے کہ کسی اخبار والیکو ہماری کارگذاری پر گرفت کرنیکا اختیار نہیں رہا پس اب اُنکو آگاہ ہونا چاہئے کہ صاحب سکرٹری ہند نے مراسلا بھیجا ہے یہہ خبر ۳۰ جون کو بذریعہ تار برقی پہونچی کہ اُنہونے اپنا یہہ منشا ظاہر کیا کہ ایکٹ ۹ کی بعض دفعات منسوخ کی جاویں اور یہہ بھی اختیار دیا جاوے کہ نیک نیتی اور صداقت کے ساتھ گورنمنٹ کے احکاموں پر بھی نکتہ چینی کے مجاز ہوں مگر ایسے مضامین نہ لکھیں کہ جن سے بغاوت کا خوف ہو +

اب اُمید ہے کہ عنقریب یہہ ایکٹ ترمیم ہو کر دوبارہ شایع ہوگا اور ہر ایک ایڈیٹر اخبار نیک نیتی سے کچھ بیان کر سکیگا +

انڈین مرر

ــــــ صاحب ایڈیٹر اخبار انڈین مرر نے بیان کیا ہے کہ ہم ابھی عیسائی دین کے روکنے کی خواہش نہیں رکھتے + اُمید ہے کہ ایڈیٹر صاحب موصوف اس بات پر غور کرکے عمل کرینگے کیونکہ پیشتر بھی بہت مرتبہ اس دین کے روکنے کیواسطے خامہ فرسائی کی مگر تو بھی ہمکو اُن کے اِس ارادہ کے معلوم ہونے سے بہت خوشی حاصل ہوئی اور ہم بہت خوش ہونگے کہ جب تمام اخبارات بجز ایڈیٹر انڈین مرر کے معاون ہو کر ہم زبان ہونگے کیونکہ ابھی اُنہیں سے مسیح کے مخالف بہت اُٹھتے ہیں ـ اور یہانتک تعصب کو راہ دیتے ہیں کہ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وے راستی اور کجی میں تمیز نہیں کر سکتے ـ جیساکہ بعض بعض کم فہم ایڈیٹر لکھتے ہیں کہ انجیل میں مسیح کے کہنے سے ثابت نہیں ہو سکتا کہ وہ خدا کا بیٹا ہو ـ چنانچہ ہم انجیل کی وہ آیات ذیل میں پیش کرتے ہیں جن میں مسیح نے خود کہا ہے کہ میں خدا کا بیٹا ہوں + تم اُسے جسے خدا نے مخصوص کیا اور جہان میں بھیجا کہتے ہو کہ تو کفر بکتا ہے کہ میں نے کہا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں +

بقیہ توریت وانجیل کی پیشین گوئیوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہے

پس چاہئے کہ ناظرین محمدی سنیں کہ چھٹویم کی کتاب مسیح کی بابت کیا گواہی دیتی ہیں کیونکہ اُن میں بہت سی پیشین گوئیاں ہیں جو اُسکی الوہیت اور انسانیت اور موت اور گناہوں کے کفارہ کو بڑی صفائی کے ساتھ ثابت کرتی ہیں +

یہودی جن کتابوں کو چھٹویم کہتے ہیں وے اُوپر لکھے موافق گیارہ ہیں۔ اُن میں مسیح کے آنے اور مجسم ہونے اور مرنے اور روحانی ریاست کرنیکی بابت بہت عمدہ پیشین گوئیاں موجود ہیں۔ کتاب ایوب کے سب سے قدیم تر ہونے کے سبب ہم اُس سے شروع کرتے ہیں۔ اہل علم اُسکی تاریخ مسیح کی پیدائش سے ۱۵۲۰ برس پہلے ٹھہراتے ہیں پر بعضے سمجھتے ہیں کہ وہ اُس سے بھی پہلے کی ہے۔ اُسکے باب ۱۹ کی آیت ۲۳ میں یوں لکھا ہے (کاش کہ میری باتیں اب لکھی جاتیں کاش کہ وے ایک دفتر میں قلمبند ہوتیں۔ کہ وے لوہے کے قلم اور سیسے سے پتھر پر نقش کیجاتیں جو ابتک باقی رہتیں۔ کیونکہ مجھے یقین ہے کہ میرا فدیہ دینیوالا زندہ ہے اور وہ روز آخر زمین پر اُٹھہ کھڑا ہوگا) اِس قدیم پیشین گوئی میں تین جُدی جُدی باتیں نظر آتی ہیں۔ پہلے۔ مسیح کی الوہیت کا رُتبہ۔ دوسرے اُسکا مجسم ہونا تیسرے دنیا کے گناہوں کے لئے اُسکا مرنا

پہلے اس جملہ میں کہ (میں جانتا ہوں کہ میرا فدیہ دینیوالا زندہ ہے) لفظِ زندہ مسیح کے رتبۂ الٰہی کو خوب ثابت کرتا۔ کیونکہ یہہ لفظ مسیح کے مجسم ہونے سے پندرہ سو برس پہلے کہا گیا تھا۔ پس ضرور ہے کہ وہ خدا کے بیٹے کی الوہیت سے نسبت رکھے کیونکہ اُسکی انسانیت اُسوقت وجود نہ رکھتی تھی۔ دوسرے۔ یہہ جملہ کہ (وہ روز آخر زمین پر اُٹھہ کھڑا ہوگا) بڑی صفائی کے ساتھ بیٹے کا مجسم ہونا دکھلاتا ہے۔ کیونکہ ذاتِ الٰہی کی بابت ایسا کہنا کہ وہ روزِ آخر زمین پر کھڑا ہوگا بالکل نامناسب ہے۔ مگر اِس بات سے مراد یہی ہے کہ خدا کا بیٹا مجسم ہوکر پچھلے دنوں میں انسانی صورت اور سیرت سے زمین پر کھڑا ہوگا۔ تیسرے یے الفاظ کہ (میرا فدیہ دینیوالا) مسیح کی قربانی اور اُسکے جی اُٹھنے اور آسمان پر جانیکی بابت پوری دلیل ہے۔ کیونکہ اِس مضمون کے چوتھے حصہ میں ثابت ہوچکا کہ شفیع کی قربانی کے سوا کوئی غرت بخش کفارہ گناہوں کا نہیں ہوسکتا۔ بلکہ کفارے کے سوا خدا کا نامتغیر انصاف بنی آدم میں سے ایک کو بھی نجات کی نعمت نہیں دے سکتا +

اُسی کتاب کے باب ۳۳ کی آیت ۲۳ میں نیچے کی پیشین گوئی نظر آتی ہے کہ (وہاں اگر اُسکے* ساتھ کوئی پیغمبر ہووے یا کوئی تعبیر کرنیوالا جو ہزار پیچھے ایک ہے تاکہ انسان کو اُسکی (یعنے خدا کی) راستی بتاوے۔ تو وہ اُسپر رحم کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اُسے گڈھے میں گرنے سے بچالے کہ مجھے کفارہ ملا ہے) مسیح کی نجات پر ایوب کی کتاب میں جو پیشین گوئی باقی رہی ہے سو یہی ہے اور نیچے کی تین باتیں بتلاتی ہے۔ پہلے۔ مسیح کا رتبۂ الٰہی دوسرے۔ اُسکا کفارہ دینا گناہوں کے لئے۔ تیسرے۔ خدا کا رحم کفارہ کے وسیلہ۔ پہلے۔ یے الفاظ کہ (مجھے کفارہ ملا ہے) ثابت کرتے ہیں کہ وہ کفارہ دینیوالا جو انسان کی نجات کے لئے ضرور تھا بلکہ آدمیوں اور فرشتوں اور ساری مخلوقات میں نہ پایا جاسکتا سو خداوند آخرش اپنے اکلوتے بیٹے کی ذات میں پاچکا۔ دوسرے یہہ لفظ (کفارہ) بتلاتا ہے کہ خدا نے کس سبب اپنے بیٹے کے مجسم ہونیکو مقرر کیا چنانچہ اُسکی وجہ یہی تھی کہ اُسکے مجسم ہونے اور مرنے سے گناہ کے لئے شریعت کو غرت بخش کفارہ ملے۔ تیسرے یہہ الفاظ کہ (اُسے گڈھے میں گرنے سے بچالے کہ مجھے کفارہ ملا ہے) صاف صاف ظاہر کرتے ہیں کہ انسان کی نجات صرف اُس کفارہ پر موقوف ہے جو مسیح کے صلیب پر کھینچے جانے سے ہوا +

ایوب کی کتاب کو چھوڑکر اب ہم داؤد کی زبور کیطرف رجوع کرتے ہیں۔ پس کیا دیکھتے ہیں کہ روح القدس دوسری زبور میں داؤد کے مُنہہ سے مسیح اور اُسکے دشمنوں کی عداوت اور اُسکی قدرت اور فتحمندی کی بابت عمدہ پیشین گوئی سناتا ہے۔ وہ پیشین گوئی نصیحت اور عبرت اور خدا کی مہربانی سے ایسی بھری ہے کہ ہم اِس تمام زبور کو یہاں نقل کرنا مناسب جانتے ہیں۔ چنانچہ اسطرح لکھا ہے (قومیں کسلئے جوش میں ہیں اور لوگ باطل خیال کرتے ہیں۔ زمین کے بادشاہ سامھنا کرتے ہیں اور سردار آپسمیں خداوند کے اور اُسکے مسیح کے مخالف منصوبے باندھتے ہیں۔ کہ آؤ ہم اُنکے بند کھول ڈالیں اور اُنکی رسی اپنے سے توڑ پھینکیں + باقی آئندہ

---

* اُسکی ضمیر اُس شخص کی طرف ہے جو بیماری کی شدت سے مرنے کے نزدیک ہو۔

منقولات

قرارداد درمیان سلطنت انگریزی وروس

اور

سرکیولر لارڈ سالسبری

ابھی تک لوگ اِس خیال میں تھے کہ کانگریس میں کیا ہوگا کہ دفعتاً چودھویں جون کی تار برقی نے خبر پہنچائی کہ جو ہونا تھا وہ ہو چکا یعنے اُس نے ایک قرارداد کا خلاصہ بیان کیا جو درمیان سلطنت انگریزی اور روس کے قرار پایا ہی کہ کانگریس میں یہہ ہوگا۔ اگرچہ اُس قرارداد کے دیکھنے کے بعد بھی بہت سی باتیں ہیں جن کے معلوم ہونے کی نسبت بدستور اشتیاق باقی رہتا ہی مگر یہہ اشتیاق اِس لئے اور زیادہ ہو جاتا ہی جبکہ ستر ھویں جون کا تار برقی یہہ خبر دیتا ہی کہ وہ قرارداد نہایت نا مکمل ہی اور کسی کی چالاکی سے چھاپ دی گئی ہی +

غالباً یہہ بات سچ ہوگی کہ وہ قرارداد نا مکمل ہی اور کسی شخص نے کسی چالاکی سے اُسکا کوئی کوئی مضمون اوڑا لیا ہوگا تاہم جو کچھ اُس میں ہی ظاہر اوہ اُس قرارداد میں ہی گو کہ اُس سے زیادہ بھی اور بہت کچھ ہو لیس اسبات پر غور کرنا کہ آیا وہ قرارداد۔ لارڈ سالسبری کے سرکیولر کے مطابق یا اُس سے کچھ انحراف کیا گیا ہی ایک دلچسپ غور ہوگی +

لارڈ سالسبری کے سرکیولر سے نسبت معاہدہ سین اسٹیفنو اور کانگریس کے یہہ باتیں پائی جاتی ہیں +

۱۔ روس کو اِس بات کا استحقاق نہوگا کہ مباحثہ کانگریس کو چاہے تسلیم کرے چاہے تسلیم نکرے

۲۔ کل سین اسٹیفنو کا معاہدہ بحث میں آویگا نہ کہ اُسکا ایک حصہ +

۳۔ سین اسٹیفنو کے معاہدہ کی ہر ایک شرائط میں عہدنامہ ۱۸۵۶ء و عہدنامہ ۱۸۷۱ء سے خلاف ورزی کی گئی ہی اور جب تک تمام معاہدہ سلطنتیں تسلیم نکریں اُن شرائط سے کوئی سلطنت اپنے تئیں بری نہیں کر سکتی +

۴۔ بلگیریا کی جدید ریاست جس طرح قایم کی جاتی ہی اُس پر نہایت اعتراض ہوتا ہی اور اُسکی حد جو معین کی ہیں اُن سے روس کا اختیار بلگیریا کی سرحد سے بھی آگے وسعت پاتا ہی +

۵۔ تھسلی اور اپیرس کے باشندوں کی نسبت جس انتظام کا تحت نگرانی روس ذکر ہی اُس سے بھی بہت نقصان متصور ہی +

۶۔ یونان اور البنیا اور ملک سلیو کو سلطنت ٹرکی سے علیحدہ کرنے میں مشکلات ہیں +

۷۔ رومینیا سے بسارابیا کے جبراً چھین لینے میں اور بطوم کے بندرگاہ کے روسیوں کے قبضہ میں آجانے سے گورنمنٹ روس کو بحر اسود کے تمام کناروں پر غلبہ حاصل ہو جاویگا +

۸۔ آرمینیا کے قلعوں پر روسیوں کے قبضہ سے یورپ کی تجارت میں جو براہ طرابزون ہی روس جب چاہے نقصان پہونچا سکتا ہی +

۹۔ خرچہ جنگ بمقدر تجویز کیا ہی جس کو ٹرکی ادا نہیں کر سکتی اور اُس کے ادا کا طریقہ محض مہمل ہی اور ممکن ہی کہ اُسکی عوض ملک کا لینا قرار دیا جاوے +

۱۰۔ ہر ایک شرط قابل اعتراض ہی اور اُنکے رو سے سلطنت ٹرکی کی آزادی معلوم ہوتی ہی بلکہ اُسکے وجود کا قایم رہنا بھی ناممکن ہی +

قرارداد انیگلو رشیین گو کہ وہ نا مکمل طور پر چھپا ہو جو باتیں قرار پائی ہیں وہ یہہ ہیں +

۱۔ بلگیریا میں دو خود مختار ریاستیں قایم ہوں شمالی بلگیریا اور جنوبی بلگیریا +

۲۔ جنوبی بلگیریا کی حد بحیرہ ایجین کے کنارہ سے ہٹا دیجاوے +

۳۔ سلطان کی فوج اُن دونوں صوبوں کو اپنی فوج سے خالی کر دے +

۴۔ ان صوبوں کے انتظام کی نسبت اور اسبات پر کہ کب تک روس کی فوج وہاں رہے اور دریائے ڈنیوب کی جہاز رانی کی نسبت انگلستان کو کانگریس میں بحث کرنیکا حق ہوگا +

صوبہ آرمینیا کی نسبت علاوہ عہدنامہ سین اسٹیفنو کے انگلستان سے خط وکتابت مزید ہوگی +

۶۔ صوبہ اپیرس اور تھسلی اور اور عیسائی صوبوں واقع ٹرکی کے انتظام کی نسبت یورپ کی سلطنوں اور خصوصاً انگلستان کو رائے دینے کا حق ہوگا +

۷۔ شہنشاہ روس بعوض خرچہ جنگ ملک نہ لینگے +

۸۔ نسبت تعداد خرچہ جنگ کانگریس میں انگلستان اعتراض پیش کریگا +

۹۔ بایزید اور السخرد جو ٹرکی کا ملک ہی روس دیدیگا اور اُس کے عوض جتیور لیگا اور شہنشاہ ایران کو دیدیگا +

۱۰۔ روسی اگر بسریبیا کو لے لینگے تو انگلستان مزاحمت نہ کریگی صرف افسوس کریگی +



۱۱- بطوم پر اگر روس قبضہ کرے تو انگلینڈ مزاحم ہوگی +

۱۲- ابنائے ڈارڈنیلز اور باسفرس کی وہی حالت رہیگی جو قبل از جنگ تھی +

۱۳- اگر یہہ تبدیلیاں کی جاویں تو انگلستان عہدنامہ سین اسٹیفنو کی نسبت کچھ اعتراض نہیں کریگی +

۱۴- کانگرس میں فریقین کو جدید تبدیلیاں کرنے کا اختیار ہوگا +

لارڈ سالسبری کے سرکیولر کا دوسرا امر قرارداد میں تسلیم ہوا کہ کل عہدنامہ سین اسٹیفنو بحث میں آوے اور اُس سرکیولر کا پہلا امر بھی بالفعل تسلیم معلوم ہوتا ہی تس لیکہ اخیر کو روس یہہ نہ کہدے کہ کانگریس کے فیصلہ کو میں نہیں مانتا۔ تیسرے امر کی تکمیل دیکھئے ہوتی ہی یا نہیں گو سلطنت انگریزی نے اِس قرارداد پر جو ہوئی گویا غالباً اپنی رضامندی ظاہر کی ہی مگر دیکھئے اور معاہدہ سلطنتیں بھی کرتی ہیں یا نہیں۔ جرمن تو گویا خود رضا ہی اٹلی اور فرانس اُس امر میں جو انگلستان تسلیم کرے عذر نہ کریگا۔

اسٹریا رضامند ہوتی جاتی ہی اور اِس سے گمان ہوتا ہی کہ سب معاہدہ سلطنتیں انگلستان کی تجویز پر متفق ہوجاوینگی تس لیکہ روس اسکو تسلیم کرے۔ چوتھا امر جو بلگیریا کی نسبت تھا اسکی سرحد کی ترمیم کرنے اور انتظام پر مباحثہ ہونے کا قرارداد ہوگیا۔ پانچواں اور چھٹا امر تھسلی اور اپیرس و یونان و البانیا و ملک سیلو کے انتظام میں گورنمنٹ انگلشیہ کی مداخلت قرار پائے۔ ساتواں امر جو بسارابیا اور بطوم سے متعلق تھا ظاہر اُس قرارداد میں برخلاف سرکیولر لارڈ سالسبری کے روس کی مرضی پر چھوڑ گیا ہی +

نواں امر متعلق خرچہ جنگ تھا جس کی نسبت مباحثہ ہوگا اتنا اِس قرارداد سے معلوم ہوتا ہی کہ روسی بمعاوضہ اُس کے ملک زاید نہ لینگے۔ دسواں امر ٹرکی کے خود مختار اور زندہ رکھنے سے متعلق ہی شاید وُہ بطور ایک مفلوج کے زندہ رہے۔ ہمکو بلاشبہہ لارڈ بیکنسفیلڈ کو مبارکباد دینی چاہئے کہ اِس نامکمل قرارداد سے بھی جو کچھ بھی ہی انکی پالسی کی حقیقت معلوم ہوتی ہی باوجودیکہ یہہ سب باتیں ہو رہی ہیں لیکن اسپر بھی معاملہ یکسو نہیں ہی اور یہہ سوال کہ لڑائی ہوگی یا نہیں ابتک جواب طلب باقی ہی۔ ٹرکی گو ادھ موئی یا مُردہ ہوگئی ہی مگر پھر بھی وُہ یونان و تھسلی و باسینا و ہرزیگونا میں مداخلت کو منظور نہیں کرتی۔ یہہ بھی نہیں معلوم کہ پرنس بسمارک کونسی چنگاری چھوڑ دینگے۔ یہہ بھی نہیں معلوم کہ جو امر مباحثہ طلب قرارداد میں قرار پائے ہیں اور انکی نسبت بعد مباحثہ جو رائے بطور فیصلہ کے قرار پائے اُسپر روس عمل کریگا یا نہیں اگرچہ روس تمام تر دبا ہوا معلوم ہوتا ہی اور لڑائی سے بچا چاہتا ہی مگر یہہ یقین کر لینا کہ وُہ خواہ نخواہ سب باتوں کو مان لیگا ٹھیک نہیں ہی پس ہماری رائے میں گو امن کا پلہ بھاری ہوتا جاتا ہی مگر ابتک نتیجہ غیر معلوم ہی +

از علیگڈھ گزٹ

مراسلات

خط

جناب ایڈیٹر صاحب نور افشاں دام عنایتہ

پس از سلام نیاز آنکہ عرض ہی اگر یہہ چند فقرے اپنے پرچہ نور افشاں میں چھاپ دیویں تو ممنون ہونگا۔ جوکہ اہل اسلام اُن پیشنگوئیوں کو جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے حق میں اگلے نبیوں کی کتابوں میں پائی جاتی ہی محمد صاحب کی شان میں سمجھتے ہیں۔ جائے غور ہی کہ یہود ابتک اُنہی پیشنگوئیوں پر مسیح کے منتظر ہیں اور اُسی کی شان میں وہ آیات جو توریت و زبور و دانیال نبی و یسعیاہ نبی کی کتابوں میں ہیں سمجھتے ہیں۔ محمد نہ قرآن بھی کہیں گواہی دیتا نہ حدیث تبلاتی ہی کہ بموجب کہے یا لکھے فلاں و فلاں نبی کے محمد صاحب پیغمبر ہوئے +

اب وہ پیشنگوئیاں اگر بغور تمام دیکھی جاویں اور حواریوں کی گواہی بموجب جنمیں سے (یعنے حواریوں میں سے) محمدی لوگ بعض بعض کو نبی کہتے ہیں وے یسوع مسیح کے حق میں صاف صاف تبلائی یا نہیں یقین کہ جو قرآن کا منکر نہ ہوگا وہ انجیل کا بھی منکر نہ ہوگا بیشک یہہ کہیگا کہ انجیل کلام الٰہی ہی اب جبکہ انجیل باربار کہتی ہی کہ فلاں نبی کے کہے بموجب یا فلاں کے لکھے بموجب ایسا ہوا تو اب مسلمان لوگوں سے عرض ہی کہ وہ بھی قرآن و حدیث سے ثابت کریں کہ محمد صاحب کی پیشنگوئی کس نبی کے لئے ہی اور قرآن و حدیث کہاں تبلاتی ہی +

جوکہ اکثر لوگ فارقلیط کی نسبت کہتے ہیں کہ وہ احمد کے نام پر پیشنگوئی ہی بھلا پھر جو حواریوں پر روح القدس نازل ہوئی۔ اعمال ۲- آیت ۴ وہی فارقلیط ہی تو کیا۔ علاوہ اسکے توریت تو صاف کہتی ہی کہ وراثت تو اضحاق کو اللہ جلشانہ نے عطا کی اور ابراہیم سے وعدہ کیا کہ تیری نسل اضحاق سے کہلاویگی بھلا اسمٰعیل کے حق میں یہہ باتیں کہاں اُسکو تو صرف دنیوی برکتیں عطا ہوئی تھیں اور بارہ تخت کا وعدہ ہوا تھا نہ کہ نبوت اُسسے ہوگی۔ زیادہ سلام۔

عاصی م- ح

اخبارات ملکی و ولایتی

جودھپور سے علیگڈھ گزٹ کے پاس یہہ خبر آئی ہی کہ اُس نواح میں کچھہ عرصے سے بارش نہیں ہوئی ہی اور ملک کی صورت نہایت خشک معلوم ہوتی ہی موسم نہایت گرم ہی اور سخت ہوا چلتی ہی۔ مارواڑ کے بعض اضلاع میں عمدہ بارش ہوئی ہی اور اُسکے باعث سے کاشتکاروں نے اپنی زمینوں کا تیار کرنا شروع کر دیا ہی +

اور لینڈ میل لکھتا ہی کہ یہہ خبر صحیح نہیں ہی کہ ملکہ پرنسس بیلی عنقریب ہندوستان کو تشریف لے جانے والی ہیں بلکہ وہ انگلستان میں رہینگی اور نکاح عنقریب مس ایمی لڑڈن کے ساتھہ عمل میں آویگا +

کہتے ہیں کہ شاہنشاہ جرمنی نے اسبات کو منظور کر لیا ہی کہ ڈیوک آف کناٹ اور شہزادی کی نئی کا نکاح انگلستان میں عمل میں آوے +

سرحد کی خبروں سے معلوم ہوتا ہی کہ اس سال سوات میں مرض بخار کی بڑی کثرت ہی اور نیز یہہ کہ بہائی خان پشاوری بطور ایک جاسوس سلطنت غیر کے کابل میں گرفتار کیا گیا اور امیر صاحب کے حکم سے گولی سے مار دیا گیا۔ یہہ بیان کیا جاتا ہی کہ امیر شیر علی اُن قوموں کو سخت سزا دینا چاہتے ہیں جنہوں نے کچھہ عرصہ ہوا کہ محصول جزیہ اور اَور قسم کے محصولات کے ادا کرنے سے انکار کیا تھا +

جو فوج روسیوں کی قسطنطنیہ کے قریب موجود ہیں پڑی ہوئی ہی اُس کی تعداد اخبار لیونٹ ہیرلڈ کے بیان کے بموجب پچاس اور ساٹھہ ہزار آدمیوں کے درمیان ہی اور اُن کے پاس قریب دو سو توپ کے ہیں۔ جس وقت تک نامہ و پیام ختم نہ ہوں اُس وقت تک قسطنطنیہ میں لطف و خوشی کے ساتھہ رہنا نہیں ہو سکتا اس بات کے سمجھنے کے واسطے اگر کسی دشمن کے پچاس یا ساٹھہ ہزار فوج ونڈسر اور دھائی گیلنٹ اور نفٹن اور وکٹوریا و اکٹس پر قابض ہو تو اُسوقت لنڈن کی کیا حالت ہو گی ایک نہایت تیز خیال درکار ہی +

ہمارا ہمعصر علیگڈھ گزٹ لکھتا ہی کہ ایک ہمعصر کے پاس یہہ خبر آئی کہ پارلیمنٹ سے اس امر کی درخواست کرنیکا ارادہ کیا گیا ہی کہ ڈیوک آف کناٹ کی شادی کے بعد مبلغ ایک لاکھہ روپیہ سالانہ وظیفہ اُن کیواسطے منظور کرے۔ یہہ وظیفہ بلاشبہ شاہزادہ ممدوح کے موجودہ سالانہ وظیفہ کے علاوہ ہوگا جسکی تعداد ایک لاکھہ پچاس روپیہ ہی اگر مسٹر ٹیلی پیٹر یا بعض بعض ایرلینڈ کے رہنے والے مخالف ممبر اس تجویز کی نسبت مخالفت نہ کریں تو غالباً اُسکی نسبت کوئی اور شخص مخالفت نہ کریگا +

کسی شخص نے لارڈ بیکنسفیلڈ کے ساتھہ لارڈ سالسبری کے مشہور و معروف سرکلر کی نسبت گفتگو کرتے وقت یہہ دریافت کیا کہ آپکی رائے میں روسی فلان فقرہ کی تعبیر کسطرح کرینگے صاحب ممدوح نے فوراً یہہ جواب دیا کہ میں خیال کرتا ہوں کہ وہ اُسکی تعبیر نہیں کرینگے بلکہ وہ اُسکو نامنظور کرینگے +

پادری لال بہاری ڈے ڈاکٹر ڈف کی لایف لکھہ رہے ہیں +

انگریزی اخبارات میں لکھا ہی کہ انگلستان اور روس کے درمیان کانگرس کے بارے میں کوئی پوشیدہ اقرار ہی +

تبت میں قحط کا اندیشہ ہی +

مہاراجہ ہلکرنے ہلکر سٹیٹ ریلوے کی آخری قسط کی بابت ۱۳ لاکھہ روپیہ ادا کر دیا +

ملکہ معظمہ قیصر ہند کا ارادہ ہی کہ مالٹا سے کسی قدر دیسی فوج اُن کے ملاحظہ کے لئے انگلنڈ میں بلائی جائے +

میجر آیٹ تسٹر جنٹ نے مقام ملتان تاریخ ۲۲ جون کو انتقال کیا +

میجر ہارکوٹ ڈپٹی کمشنر لاہور نے ۱۰ جولائی سے ۵۵ روز کی رخصت لی۔ مسٹر بولک اسسٹنٹ کمشنر اُنکی جگہہ کام کرینگے +

مسٹر ای۔ ایس۔ سٹون اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس بجائے لاہور کے جیسے پہلے تجویز تھی انبالہ میں تعین ہوئے +

کلکتہ میں سوداگروں نے لائیسنس ٹکس کی مخالفت میں ایک جلسہ کیا اور رزیلیوشن پاس کئے

لاہور میں ایک نیا اخبار جاری ہوا جسکا نام انڈین سوسائٹی رکھا گیا ہی +

ڈیوک آف کیمبرج نے مالٹا میں ہندوستانی فوج کا ملاحظہ کیا۔ اور بذریعہ تار گورنر جنرل ہند کے پاس اپنی خوشنودی کی خبر بھیجی ہی + از وکیل ہندوستان

بمبئی میں چھہ اخبار بند ہوئے +

خبر ہی کہ بخارا میں بھی قحط ہی۔ خدا اپنا فضل کرے +

اخبارات تار برقی

برلن ۲۵۔ جون۔ آج کانفرنس کا اجلاس دو گھنٹے تک ہوتا رہا۔ کانفرنس میں ٹرکی وزرائے چپ چاپ



بیٹھے رہتے ہیں - پرنس گورشیچکاف بیماری نقرس کے سبب کانفرنس سے غیر حاضر رہے +

اب خیال کیا جاتا ہی کہ کانفرنس تین ہفتہ تک اور ہوتی رہیگی بعدہ برخاست ہوگی اور ایام عنزا ان میں پھر اجلاس ہوگا - اور تجاویز مجوزہ حال اُسوقت سطے ہونگی +

سرویہ اور مانٹینگرو کو روس صلاح دیتا ہی کہ تمکو چاہئے کہ اسٹریا کے ساتھ اپنا بندوبست کرو +

لنڈن ۲۶ - جون - اخبار ڈیلی نیوز بیان کرتا ہی کہ اب جس حالت میں صوبہ بلگیریہ کا حاکم کوئی شہزادہ مقرر ہونیوالا ہی تو کانفرنس کے لئے اِس سے اور کوئی مشکل امر نہیں ہی +

اخبار مارننگ پوسٹ بیان کرتا ہی کہ اغلب ہی کہ جب روسی فوج ٹرکی سے باہر جاویگی تو ضرور کچھہ اتفاقی فوج یورپ کی سلطنتوں کی طرف سے صوبہ بلگیریہ و رومیلیا میں مقیم رہیگی +

لنڈن ۲۶ - جون - اخبار ٹائمیس میں چند مراسلے بدیں مضمون شایع ہوئے کہ ایک ریلوے مقام ٹریپولی سے کویت تک اور وہاں سے چاسک کے راستہ کراچی بندر تک بنائی جاوے - لیکن اخبار مذکور کا ایڈیٹر اِس رائے کے برخلاف بیان کرتا ہی کہ اِس ریلوی سے کچھہ فایدہ نہ ہوگا یعنے آمد سے زیادہ خرچ ہوگا +

سرائے کیمبل اور لارڈ ہلبن ہیٹر نے بیان کیا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ایک ریلوے خلیج سکندروں سے موصل تک بنائی جاوے اور اُسکا سلسلہ کلاں ریلوے قسطنطنیہ و لسوارا سے ملایا جاوے +

اسسٹنٹ فارن سکٹری نے بیان کیا کہ سلاطین یورپ نے مقام چفو کے عہد کو سوائے ان شرائط کے جو افیون کے محصول سے علاقہ رکھتی ہیں منظور کیا تھا شرائط محصول افیون پر غور کیجاتی ہی +

میڈرڈ ۲۶ - جون - آج ملکہ سپین نے عین عالم شباب میں وفات پائی +

برلن ۲۶ - کانفرنس بلگیریہ کے بابت کام تمام کر چکی اور یہہ تجویز بھی کی ہی کہ وے قلعے جو دریائے ڈینوب اور بلگیریہ کے اندر ہیں مسمار کئے جاویں - اسٹریا عنقریب صوبہ باسینا و ہرزگونیا پر دست اندازی کریگا +

لنڈن ۲۷ - جون - کل جسوقت ایسٹ انڈین ایسوسی ایشن کا جلسہ ہوا تو مسٹر فاگ نے ایک طول طویل لکچر دیا جسکا مطلب یہہ تھا کہ اگر ہندوستانی فوج یورپ میں کام دیگی تو آخر کار ہندوستان کو نقصان پہونچیگا - اختتام لکچر پر چند صاحبان حاضرین جلسہ نے بیان کیا کہ ہماری رائے میں مسٹر فاگ صاحب کا خیال غلط ہی کیونکہ یورپ میں ہندوستانی فوج کے لیجانے سے بہر صورت ہندوستان اور ہندوستانی فوج کو فایدہ پہونچیگا +

لنڈن ۲۷ - جون - اسسٹنٹ سکرٹری ہند نے آج شام کو ہوس آف کامنس میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ گورنمنٹ انگلنڈ کی خواہش نہیں کہ وہ ہندوستان کے قحط کی رپوٹ کو مخفی رکھے اور جب گورنمنٹ ہند سے رپوٹ قحط مرتب ہوکر آجاویگی تو فوراً گورنمنٹ انگلنڈ اسکو شایع کر دیگی - اور پھر گورنمنٹ کے ایک مراسلہ مورخہ ۲۱ جنوری ۷۸ء کو پڑھکر سنایا جس سے معلوم ہوتا تھا کہ کمیٹی قحط نے جہاں تک خواہش کی حالات دریافت کر لیکی +

برلن ۲۷ جون - آج کانفرنس میں تعطیل ہی مگر کل سے ہر روز اجلاس ہوتا رہیگا +

بدھ کے روز پرنس گورشیچکاف نے کانفرنس میں صلح کی بابت تقریر کی اور اسیطرح سے لارڈ بیکنسفیلڈ نے بھی صلح کی بابت کچھہ بیان کیا +

غالباً معلوم ہوتا ہی کہ پرنس گورشیچکاف علالت طبع کے سبب کانفرنس سے رخصت ہوکر چلے جاوینگے اور بجائے اُن کے کونٹ شوولاف کانفرنس میں حاضر ہونگے +

رومیلیا مشرقی اب سے صوبہ بلگیریہ جنوبی کے نام سے نامزد ہوگا - مذکور ہی کہ اسکا ایسا خیال ہی کہ پرنس چارلیس والے رومانیا صوبہ بلگیریہ کا حاکم مقرر ہو +

لنڈن ۲۸ جون - آج شام کو ہوس آف کامنس میں اسسٹنٹ سکرٹری ہند نے بیان کیا کہ اغلب ہے کہ وہ تجویز جو گورنمنٹ ہند میں راجپوتانہ اور ممالک متوسط کی نسبت محصول نمک کے بارے میں ہوا ہی جلد اُسکا انجام ہوگا +

اور اُس تجویز کا خلاصہ یہہ ہی کہ جہاں تک ہوسکے باشندگان ہند کو ارزاں نمک دستیاب ہو +

برلن ۲۸ - جون - کانفرنس نے سرویہ کو خودمختار قرار دیا اور اسٹریا کو اجازت ملگئی کہ وہ صوبہ ہرزیگونیا و باسینا میں اپنی فوج داخل کرے - یہہ خیال کیا جاتا ہی کہ اگر یہہ ظاہر نہ ہووے کہ یہہ اسٹریا کی مداخلت کب تک رہیگی تو ٹرکی وزرائے ہرگز منظور نکرینگے بلکہ حتی المقدور اُسکے برخلاف اُٹھینگے +

رومیلیا مشرقی خود مختار کیا جاویگا جسپر ایک عیسائی

حاکم سلطان کیطرف سے جسکو سلاطین یورپ پسند کرینگے مقرر ہوگا اور اُسمیں ایک پارلیمنٹ قایم کیجاویگی +

لنڈن ۲۹ جون - گورنمنٹ انگلشیہ نے فارن آفس کے اُس کلارک پر جسنے اُس تجویز کو جو لارڈ سالسبری اور کونٹ شوبلاف کے درمیان ہوئی تھی ظاہر کیا تھا جرم قرار دیا گیا ہی +

مسٹر گلیڈسٹون ۵ - جولائی کو اُس عرضداشت کو جو بابت حامی آزادی اخبارات ہند کلکتہ و پونا وغیرہ سے مسٹر موصوف کی خدمت میں گئی ہی پارلیمنٹ میں پیش کرینگے +

برلن ۳۰ جون - کل کانفرنس میں یونان کی بابت تجویز ہوتی رہی +

لنڈن ۳۰ جون - وے کاغذات جو انسداد آزادی اخبارات سے متعلق تھے آج شایع ہوگئے - سکرٹری ہند کے ایک مراسلہ محررہ ۳۱ مئی سے معلوم ہوا کہ صاحب موصوف کا خیال ہی کہ ایکٹ ۹ سنہ ۷۸ء متعلق اخبارات دیسی کے کچھ دفعات منسوخ کیجاویں اور مہتممان اور ایڈیٹران اخبارات ہند کو چاہیے کہ وے اپنی نیک نیتی کی صداقت مجسٹریٹوں کے سامنے پیش کریں - گورنمنٹ کی غلطیاں نیک نیتی اور سچائی کے ساتھ ظاہر کرنا جرم میں داخل نہیں ہوگا مگر ایسے مضامین اخبارات میں درج نہ ہوا کریں کہ جن سے جاہل لوگوں کے دلوں میں بغاوت جڑ پکڑے +

برلن یکم جولائی - سلاطین یورپ ترکی کو سمجھاتے ہیں کہ صوبہ ہرزیگونیا اور باسینیا میں اسٹریا کی مداخلت منظور کرنی چاہیے +

اسٹریا اپنی فوج کو سرحد پر جمع کر رہی ہی - اور خیال کیا جاتا ہی کہ اِس ہفتہ کے اندر ہی اسٹریا کی فوج ہر دو صوبجات مذکورہ بالا میں داخل ہو جاویگی +

آج کانفرنس کے سامنے رومانیا کے معاملات پیش ہو رہے ہیں +

لنڈن یکم جولائی - ڈیوک آف کیمبرج جزیرہ مالٹا کا ملاحظہ فرما کر آج لنڈن میں داخل ہوگئے +

لنڈن یکم جولائی - خبر ہی کہ چار جہازوں سے یعنے - یوفرات - اوران ٹس - ہمالہ - ٹمار کو جنکا کام افواج کو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ پہونچانا ہی حکم ہوا ہی کہ مالٹا کیطرف روانہ ہوں - لیکن معلوم نہیں کہ آخر کار یہہ جہاز کس جگہہ میں جاوینگے +

لودیانہ

گرمی کی شدت آفتاب کی تمازت کا زور ہی دو تین مرتبہ آندھی بھی آئی مگر بارش کا نام و نشان بھی نہیں ہی - منگل کی رات کو ہوا کے بند ہونے سے وہ گرمی ہوئی کہ مردمان شہر کو نیند آنی مشکل ہوگئی +

بدھ کے روز ممبران میونسپل کمیٹی کا اجلاس ہوا جسمیں چند امورات فیصل ہوئے +

میونسپل کمیٹی کیطرف سے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی خدمت میں درخواست گذری ہی کہ شہر میں باسی ترکاری کے فروخت ہونے سے بیماری کے پھیلنے کا اندیشہ ہی ابھی معلوم نہیں کہ درخواست پر کیا حکم ہوا ہی مگر یقین ہی کہ بموجب قانون میونسپل کمیٹی باسی ترکاری فروخت نہیں ہوا کریگی +

مولوی عبد المجید صاحب ناظر محکمہ صدر منصفی سے بتغیر کلکٹر کار عہدہ جرمانہ ذکر صدر میں نایب ناظر کے عہدہ پر تبدیل ہوئے +

ہمکو یاد ہی کہ پہلے روز جب جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے آتے ہی اجلاس فرمایا تھا تو ملازمان عدالت کو آگاہ کر دیا تھا کہ تم سب کو چاہیے کہ اپنا اپنا کام دیانت داری اور ہوشیاری سے دیتے رہو اور غفلت کو پاس نہ آنے دو ورنہ جسکا قصور ہوگا وہ مواخذہ سے بری نہکیا جاویگا - سو آجتک صاحب ممدوح کا اُنہیں فقرات کا عمل درآمد ہی +

ہمسے دو چار صاحبوں نے دریافت کیا ہی کہ سارے شہر کی خبریں جو تم رکھتے ہو اور نور افشاں میں لکھتے ہو بھلا یہہ تو بتلاؤ کہ یہاں جو بڑے جوش و خروش سے اہل اسلام کے رئیسوں نے روم کے واسطے گھر گھر پھر کر مجروحوں و یتیموں کے واسطے چندہ جمع کیا تھا وہ کہاں گیا ایتنے کوئی رسید کسی اخبار میں اُس چندہ کی روم میں پہونچنے کی دیکھی ہی - اسکا جواب سردست ہمسے یہی بن پڑتا ہی کہ ہم اپنے شہر خبروں سے دریافت کرکے جواب دینگے سو ہم اُمید کرتے ہیں کہ ہمارے شہر خبر ضرور چندہ کی رقم کا سراغ لگا کر جسکی تعداد قریب چودہ سو روپیہ کے ہوگی ہمکو مطلع کرینگے تاکہ ہم سائلان کی تسلی کر دیں +

التماس

سال حال کی ششماہی گذر چکی ہی جن جن صاحبان کیطرف بقایا قیمت اخبار نور افشاں ہی براہ مہربانی جلد اپنا حساب بیباق فرماویں تاکہ صفائی حساب ہوا اور خط خطوط کے لکھنے کی نوبت نہ پہونچے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا